☆ احوال ذوی الفروض ☆

(مستحقین وراثت کے شرعی حصے)

اب (باپ)-۳/حالات ہیں

نمبر	حالِ وارث	کیفیت استحقاق	حصۂ شرعی
۱	مذکر ومؤنث دونوں طرح کی اولاد موجود ہو	فرض مطلق	سدس
۲	صرف مؤنث اولاد ہو	فرض مع التعصیب	سدس وباقی
۳	کوئی اولاد نہ ہو	عصبۂ محض	ذوی الفروض سے باقی ماندہ یا ذوی الفروض نہ ہونے کی صورت میں کل مال

جد صحیح (دادا)-۲/حالات ہیں

۱	میت کا اب (باپ) نہ ہو	-	اب ہی طرح تین حالات
۲	میت کا اب موجود ہو	محجوب	کچھ نہیں

اولاد ام (ماں شریک "اخیافی" بہن بھائی)-۳/حالات ہیں

۱	میت کے باپ دادا یا اولاد میں سے کوئی نہ ہو اور یہ اکیلا ہو	فرض	سدس
۲	مذکورہ حالات میں یہ ایک سے زائد ہوں	فرض	ثلث
۳	باپ دادا یا اولاد میں سے کوئی موجود ہو	محجوب	کچھ نہیں

زوج (شوہر)-۲/حالات ہیں

۱	میت کی اولاد نہ ہو	فرض	نصف
۲	میت کی اولاد ہو	فرض	ربع

زوجہ (بیوی)-۲/حالات ہیں

۱	میت کی اولاد ہو	فرض	ثمن
۲	میت کی اولاد نہ ہو	فرض	ربع

بنت (بیٹی)-۳/حالات ہیں

۱	یہ ایک ہو اور میت کا بیٹا نہ ہو	فرض	نصف
۲	یہ ایک سے زائد ہوں اور میت کا بیٹا نہ ہو	فرض	ثلثان
۳	ان کے ساتھ میت کا بیٹا بھی ہو	عصبہ بالغیر	للذکر مثل حظ الانثیین کے طریقہ پر میراث میں شریک ہونگی

بنت الابن (پوتی)-۶/حالات ہیں

۱	یہ ایک ہو اور میت کا بیٹا بیٹی اور پوتا نہ ہو	فرض	نصف
۲	یہ ایک سے زائد ہوں اور میت کا بیٹا بیٹی اور پوتا نہ ہو	فرض	ثلثان
۳	میت کی ایک بیٹی ہو اور بیٹا پوتا نہ ہو	فرض	سدس
۴	میت کی دو بیٹیاں موجود ہوں	محجوب	کچھ نہیں
۵	اس پوتی کے برابر یا نیچے کے درجہ میں کوئی لڑکا (پوتا) موجود ہو	عصبہ بالغیر	باقی ماندہ کی اس لڑکے کے ساتھ مل کر وارث بنے گی
۶	میت کا بیٹا موجود ہو	محجوب	کچھ نہیں

اخت لاب وام (حقیقی بہنیں)-۵/حالات ہیں

۱	یہ حقیقی بہن ایک ہو اور میت کے اصول مذکر وفروع مذکر میں کوئی نہ ہو	فرض	نصف
۲	ایک سے زائد ہوں اور " " "	فرض	ثلثان
۳	میت کی کوئی مؤنث اولاد ہو	عصبہ مع الغیر	بیٹی یا پوتی سے باقی ماندہ
۴	حقیقی بھائی موجود ہو اور میت کے اصول مذکر وفروع مذکر میں کوئی نہ ہو	عصبہ بالغیر	بھائی کے ساتھ ملکر للذکر مثل حظ الانثیین کے طریقہ پر میراث پائینگی
۵	میت کے اصول مذکر یا فروع مذکر میں سے کوئی موجود ہو	محجوب	کچھ نہیں

اخت لاب (باپ شریک ''علاتی'' بہنیں)-۷/حالات ہیں

۱	یہ ایک ہو اور کوئی حقیقی یا علاّتی بھائی یا میت کے اصول مذکر وفروع مذکر نہ ہوں	فرض	نصف
۲	یہ ایک سے زائد ہو '' '' ''	فرض	ثلثان
۳	میت کی کوئی مؤنث اولاد ہو	عصبہ مع الغیر	بیٹی/پوتی سے باقی ماندہ
۴	عصبہ مع الغیر ہونے والی کوئی ایک حقیقی بہن موجود ہو	فرض	سدس
۵	عصبہ مع الغیر ہونے والی ایک سے زائد حقیقی بہنیں ہوں	محجوب	کچھ نہیں
۶	کوئی علاتی بھائی موجود ہو	عصبہ بالغیر	للذکر مثل حظ الانثیین کے طریقہ پر
۷	کوئی حاجب[1] موجود ہو	محجوب	کچھ نہیں

اُم (ماں)-۳/حالات ہیں

۱	اولاد اور کسی جہت کے متعدد بھائی بہن اور اختلاط احد الزوجین مع الاب نہ ہو	فرض	ثلثِ کل
۲	اولاد اور کسی جہت کے متعدد بھائی بہن نہ ہوں اور اختلاط احد الزوجین مع الاب ہو	فرض	ثلث الباقی
۳	اولاد یا کسی جہت کے متعدد بھائی بہن موجود ہوں	فرض	سدس

جدہ صحیحہ (دادی-نانی)-۲/حالات ہیں

۱	کوئی حاجب[2] نہ ہو	فرض	سدس
۲	کوئی حاجب موجود ہو	محجوب	کچھ نہیں

[1] علاتی بہنوں کے حاجب ۴/ہیں (۱) اصول مذکر (۲) فروع مذکر (۳) حقیقی بھائی (۴) عصبہ مع الغیر ہونے والی حقیقی بہنیں۔

[2] جدہ کے حاجب چار ہیں (۱) ام، (۲) اب للابویات، (۳) جد للابویات (الا ام الاب) (۴) القربی للبعدی۔

نقشہ معرفت حصص ذوی الفروض

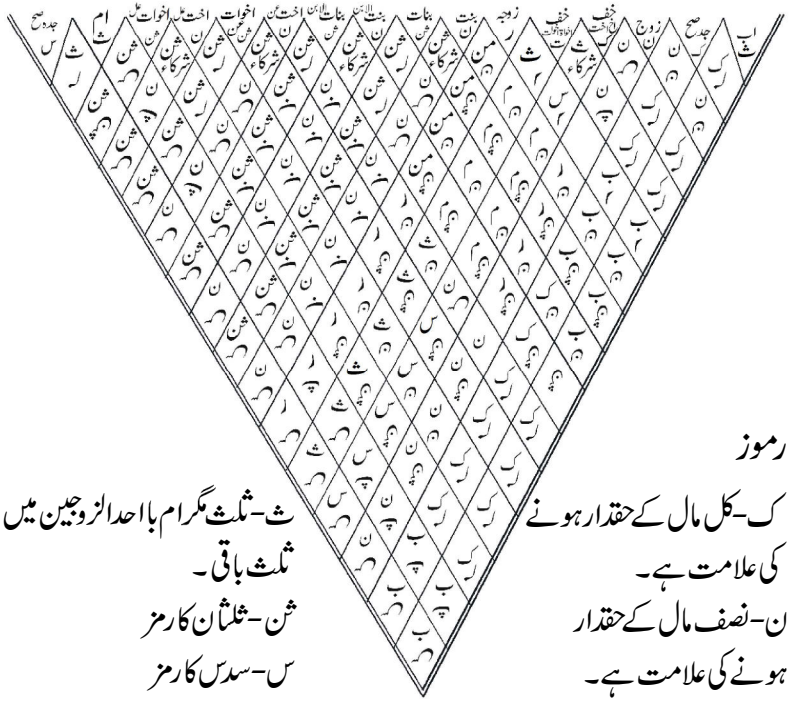

رموز

ک-کل مال کے حقدار ہونے کی علامت ہے۔

ن-نصف مال کے حقدار ہونے کی علامت ہے۔

ث-ثلث مگر ام با احد الزوجین میں ثلث باقی۔

ثن-ثلثان کا رمز

س-سدس کا رمز

من-ثمن کا رمز

ر-ربع کا رمز

م-محجوب کا رمز

ب-بوجہ عصبیت باقی کا رمز

ثن شرکاء یعنی دونوں ثلثان میں شریک ہیں۔

☆ دریافت کرنے کا طریقہ ☆

اگر تنہا ایک ہی ذوی الفروض کا حصّہ معلوم کرنا ہو تو اس کے نام کے نیچے دیکھئے اور اگر کسی دو ذوی لفروض کے حصص دریافت طلب ہوں تو جس خانہ میں دونوں کی لائنیں ملی ہوئی ہیں اسی میں دیکھئے۔

مأخوذ از معین الفرائض مؤلفہ مولانا محمد حسن اجمیریؒ

☆ نقشہ جدّات (ابویّات اورامویّات) ☆

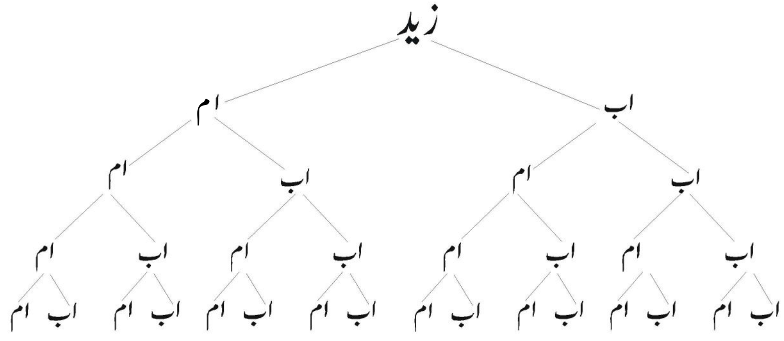

اُمویّات   اُبویّات

☆ نقشہ جدّات صحیحہ وفاسدہ اجداد صحاح واجداد فاسِد ☆

الام	الاب	الاب	الام	الام	الاب	الاب
ام	ام	ام	ام	اب	اب	اب
ام	ام	اب	اب	ام	ام	اب
ام	ام	ام	ام	اب	اب	اب
صحیحہ لام	صحیحہ لاب	فاسدہ لاب	فاسدہ لام	فاسد لام	فاسد لاب	صحیح

جدفاسد:- وہ جد ہے کہ جس کی نسبت میت کی طرف کرنے میں ام (مؤنث) کا واسطہ آتا ہو ورنہ جد صحیح ہوگا۔

جدہ فاسدہ:- وہ ہے کہ جس کی نسبت میت کی طرف کرنے میں جد فاسد کا واسطہ آتا ہو ورنہ جدہ صحیحہ ہے۔

نقشہ جدہ ذوالقرابتین

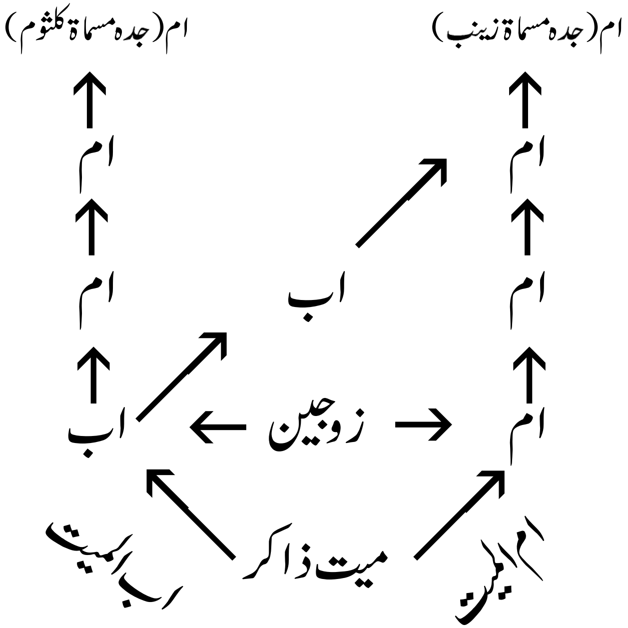

نوٹ : دیکھئے نقشۂ بالا میں زینب نے اپنے پوتے کی شادی اپنی نواسی سے کروائی، پھران دونوں سے ایک بچہ پیدا ہوا جس کا نام ذاکر رکھا گیا تو زینب اس ذاکر کی پردادی بھی ہوئی اور پرنانی بھی جب کہ کلثوم اس کی صرف پردادی ہے۔ اس طرح زینب ذاکر کی دوقرابتوں والی جدہ ہوئی اور کلثوم صرف ایک قرابت والی۔

☆ حقوق اربعہ کی وجہ حصر ☆

مال میت (ترکہ)

- اس میں میت کا حق ہوگا
  - میت کے علاوہ کا
    - تجہیز وتکفین وتدفین
    - موت سے قبل ثابت ہوا ہے
      - دین (قرضہ)
    - یا بعد الموت
      - میت کی طرف سے ثابت ہوا ہے
        - وصیت
      - یا شریعت کی طرف سے
        - تقسیم بین الورثہ

☆ موانع ارث ☆

کسی وارث کا وراثت سے محروم ہونا

- خود اپنی ذات میں پائے جانے والے کسی نقص کی وجہ سے ہوگا
  - رقیت (غلام ہونا)
  - اختلاف دینین
- یا کسی خارجی سبب سے
  - قتل
  - اختلاف دارین

☆ نقشہ اقسام قتل مع احکام ☆

اقسام قتل	تعریفات	احکام	
۱. قتل عمد	عمداً کسی معصوم الدم کو کسی آلہ جارحہ سے مارنا	گناہ، قصاص و	حرمان ارث
۲. قتل شبہ عمد	عمداً کسی غیر آلۂ جارحہ مثلاً تھپڑ، کوڑا وغیرہ سے مارنا	گناہ، دیت، کفارہ و	
۳. قتل خطاء[1]	بلا قصد وارادہ کوئی معصوم الدم قتل ہوجائے مثلاً شکار کو مارا مگر انسان مرگیا	دیت، کفارہ و	
۴. قتل بالسبب	اپنی زمین میں کوئی جائز تصرف کیا (مثلاً گڈھا یا کنواں کھودا) اس میں کوئی گر کر مرگیا	دیت	

[1] قتل خطا کی تین صورتیں ہیں۔(۱) خطا فی القصد : مثلاً کسی انسان کو شکار سمجھ کر نشانہ لگایا گیا اور وہ مرگیا۔ (۲) خطا فی الفعل : مثلاً کسی شکار پر نشانہ لگایا یا تیر چلایا یا گولی ماری وغیرہ اور غلطی سے کسی انسان کو لگ گئی اور وہ مرگیا۔(۳) قائم مقام خطا : مثلاً سوئے ہوئے شخص کا نیند میں کسی شخص پر لڑھک جانا۔جس سے وہ مرجائے اسی طرح چھت پر سے کسی کے اوپر گر جانا جس سے وہ مرجائے یا اس کے ہاتھ میں اینٹ لکڑی یا پتھر وغیرہ کوئی چیز تھی اور بلا ارادہ کسی کے اوپر گرگئی اور وہ شخص مرگیا۔ان میں سے پہلے کی دو قسموں میں ارادہ کو دخل ہے۔خواہ فعلی ہو یا قلبی اور اخیر کی تیسری قسم میں ارادہ کو بھی دخل نہیں بلکہ صرف شبہ ہے۔کہ اس نے جان بوجھ کر جلدی میراث پانے کی نیت سے ایسا کیا ہو اور نیند وغیرہ کا ویسے ہی بہانہ کیا ہو۔غرض یہ تیسری قسم حقیقۃً خطاء نہیں ہے کیوں کہ خطا میں اختیار کو دخل ہوتا ہے اور اس میں بظاہر ارادہ معلوم نہیں ہوتا لہٰذا اسے خطا میں شامل نہ کرتے ہوئے قائم مقام خطا کہا ہے۔جیسا کہ امام قدوری اور صاحب تنور الابصار نے کتاب الجنایات کے شروع میں کیا ہے کہ پہلی دو قسموں کو قتل خطا کے نام سے اور تیسری قسم کو قائم مقام خطاء کے نام سے ذکر کیا ہے۔اس طرح قتل کی کل پانچ قسمیں ہوئیں۔ ۱/قتل عمد۔ ۲/شبہ عمد۔ ۳/خطا۔ ۴/قائم مقام خطا۔ ۵/قتل بالسبب۔تاہم قتل خطا کی تینوں صورتوں (خطا فی القصد، خطاء فی الفعل، قائم مقام خطا) کا حکم چونکہ ایک ہی ہے اور وہ یہ کہ ”کفارہ، دیت اور حرمان من الارث“ اس وجہ سے شارح سراجی علامہ سیّد شریف علی جرجانیؒ نے ان تینوں کو ”قتل خطا“ ہی کے عنوان کے تحت بیان کردیا ہے۔اور اسی کو ہم نے بھی اختیار کیا ہے۔واللہ علم۔اور اگر الجوہرۃ النیرہ وشامی (کتاب الجنایات) کے ابتدائی صفحات اور شریفیہ میں اس کی بحث دیکھی جائے تو خوب مزہ آجائے۔

۱۲ من ارادفلیطالع ثمه

☆ خلاصہ بیان عصبات ☆

عصبہ

- **نسبی**
  - ۱ **بنفسہ**
    - ۴/نوع (سب مذکر)
    - (۱) فروع میت (وان سفل)
    - (۲) اصول میت (وان علت)
    - (۳) جزء اصل قریب (اخ عینی، اخ علاتی اور انکی مذکر اولاد، وان سفل)
    - (۴) جزء اصل بعید (عم عینی، عم علاتی اور ان کی مذکر اولاد وان سفل)
  - ۲ **بغیرہ**
    - ۴/عورتیں (اپنے اپنے بھائیوں کے ساتھ عصبہ بن جاتی ہیں)
    - (۱) بنت
    - (۲) بنت الابن
    - (۳) اخت عینی
    - (۴) اخت علاتی
  - ۳ **مع غیرہ**
    - ۲/عورتیں (بنات و بنات الابن کے ساتھ عصبہ بن جاتی ہیں)
    - (۱) اخت عینی
    - (۲) اخت علاتی
- **سببی**
  - مولی العتاقہ (آزاد کردہ غلام کا آقا)
    - آزاد کرنے والے کی عدم موجودگی میں آزاد کنندہ کے صرف مرد عصبات (عصبہ بنفسہ) مستحق ترکہ ہوتے ہیں

قاعدہ توریث

الاقرب فالا قرب
وعندالتساوی قوۃ القرابۃ

☆ حجب (کسی وارث کا حصہ کم یا ختم ہوجانا) ☆

کسی وارث کا حصہ کم یا بالکل ختم ہونا

- یا تو وارث کے اپنے اندر پائے جانے والے کسی عیب کی وجہ سے ہوگا
  - ↓
  - محروم
- یا کسی دوسرے قوی یا قریبی وارث کی موجودگی کی وجہ سے
  - ↓
  - مجوب
    - کسی وارث کی وجہ سے اس کا حصہ کچھ کم ہوتا ہوگا
      - ↓
      - مجوب بحجب نقصان
      - ↓
      - یہ کل ۵/وارث ہیں
      - (۱) زوج (۲) زوجہ (۳) ام
      - (۴) بنت الابن (۵) اخت لاب
    - یا بالکل ختم
      - ↓
      - مجوب بحجب حرمان
      - ↓
      - مجوب بحجب حرمان ہونے والوں کی تعداد کثیر ہے، پہچاننے کے لئے دو اصول ہیں
        - ↓
        - ذو واسطہ — واسطہ کی موجودگی میں محروم ہوگا
        - ابعد اقرب کی موجودگی میں محروم ہوگا

☆مخارج الفروض☆

مسئلہ میں

- یا تو کوئی ایک ہی حصہ ہوگا
  - وہ حصہ نصف ہوگا ← نصف کی صورت میں ← مسئلہ ’۲‘ سے ہوگا
  - یا نصف کے علاوہ ← مسئلہ کا مخرج اس کے ہم نام عدد سے ہوگا[1]
- یا متعدد
  - یہ حصے ایک نوع کے ہونگے ← سب سے چھوٹے حصہ کا ہمنام عدد مسئلہ کا مخرج ہوگا
  - یا مختلف نوع کے
    - نوع اوّل کے نصف کا اختلاط ← نوع ثانی کے کل یا بعض سے ہوگا ← تو مسئلہ ’۶‘ سے بنے گا
    - یا نوع اوّل کے ربع کا اختلاط الخ ← تو مسئلہ ’۱۲‘ سے بنیگا
    - یا نوع اوّل کے ثمن کا الخ ← تو مسئلہ ’۲۴‘ سے بنیگا

[1] مثلاً صرف ثمن ہی حصہ ہو تو مسئلہ آٹھ سے اور ربع کی صورت میں مسئلہ ۴ سے اور سدس کی صورت میں چھ سے اور ثلث/ ثلثان کی صورت میں مسئلہ ۳ سے بنیگا۔

☆اعداد کی نسبتوں کی دلیل حصر (نقشہ)☆

اعداد

- یا کم و بیش
  - دونوں عددوں کی مقدار یکساں ہوگی ← ثماثل
  - یا نہیں
    - دونوں میں سے چھوٹا عدد بڑے کو فنا کر دیگا ← تداخل
    - کوئی تیسرا عدد ان دونوں کو فنا کر دیگا ← توافق
    - یا نہیں ← تباین

☆ عــول ☆

☆ عدد سہام بڑھ جائیں اور مسئلہ کا عدد کم رہ جائے ☆

مسئلہ

- مخرج مسئلہ کا عدد اور مجموعۂ عدد سہام دونوں برابر ہوں گے ↓ کچھ کرنے کی ضرورت نہیں مسئلہ برحالِ خود رہے گا
- یا مخرج مسئلہ تنگ ہو کر مجموعۂ سہام بڑھ جائیں گے ↓ مخرج کو بقدر سہام وسعت دی جائے گی ↓ یہی عول ہے ↓ جو اعداد مسئلہ کا مخرج ہوتے ہیں وہ دو (۲) قسم پر ہیں
  - (۱) ان میں کبھی بھی عول کی ضرورت پیش نہیں آتی ↓ یہ چار عدد ہیں ۲، ۳، ۴، ۸
  - (۲) ان میں بعض اوقات عول کی نوبت آجاتی ہے ↓ یہ تین عدد ہیں ۶، ۱۲، ۲۴ ↓
    - ۶ کا عول ۱۰ تک ہوتا ہے طاق عدد بھی اور جفت بھی یعنی ۷-۸-۹-۱۰
    - ۱۲ کا عول ۱۷ تک صرف طاق عدد میں ہوتا ہے یعنی ۱۳-۱۵-۱۷
    - ۲۴ کا صرف ایک ہی عول ہوتا ہے اور وہ ۲۷ ہے
- یا مجموعۂ سہام کا عدد کم رہ کر مخرج مسئلہ کا عدد بڑھ جائے گا ↓ ما بقی کو بقدر حصص (زوجین کے علاوہ) ذوی الفروض پر دوبارہ تقسیم کیا جائے گا ↓ اس کو رد کہتے ہیں

☆ نقشہ اہل رد مع احکام ☆

اہل رد ۱۰/نفر — ردضد عول

متحد الجنس	مختلف الجنس	متحد الجنس	مختلف الجنس
بے احد الزوجین	بے احد الزوجین	با احد الزوجین	با احد الزوجین
حکم	حکم	حکم	حکم
مسئلہ مجموعہ عدد رؤس سے ہوگا	مسئلہ مجموعہ عدد سہام سے ہوگا	مسئلہ اقل مخرج احد الزجین سے کرنے کے بعد باقی کو اہل رد کے عدد رؤس پر تقسیم کر دیا جائے گا	مسئلہ اقل مخرج احد الزجین سے کرنے کے بعد باقی کو مجموعۂ[1] سہام اہل رد پر تقسیم کر دیا جائے گا
مسئلہ ۹ اصل ۳ مسئلہ میت: ۹/بنات	مسئلہ ۴ اصل ۶ مسئلہ میت: بنت ۳، جدۃ ۱	مسئلہ ۴ اصل ۱۲ مسئلہ میت: زوج ۱، ۳/بنات ۳	مسئلہ ۴ × ۱۲ اصل ۴۸ ما بقیہ ۳ مسئلہ رد ۳ میت: زوجہ ۱ — ۱۲، جدات ۴ — ۱۲، اخوات لام ۱۶ — ۲۴

[1] مجموعۂ سہامِ اہل رد سے مراد یہ ہے کہ باقی ورثاء کا مسئلہ علیحدہ سے بنایا جائیگا۔

☆خلاصہ مسائل رد☆

مسئلہ ردیہ

- مسئلہ میں صرف من یرد علیہم[1] ہی ہونگے
  - ایک ہی صنف کے اصحاب الفروض ہونگے ← مسئلہ ان کے عدد رؤس سے بنایا جائے گا
  - یا متعدد اصناف کے ← مسئلہ ان کے عدد سہام سے بنایا جائے گا
- من لا یرد علیہم[2] بھی ہونگے
  - من لا یرد علیہم کے ساتھ من یرد علیہم کی ایک ہی صنف ہوگی ← اولا مسئلہ اقل مخرج من لا یرد علیہم سے بنانے کے بعد باقی کو اہل رد کے عدد رؤس پر تقسیم کردیں گے پھر
  - یا متعدد اصناف ہونگی ← مسئلہ اقل مخرج من لا یرد علیہم سے بنانے کے بعد باقی کو اہل رد کے مجموعۂ سہام پر تقسیم کردیا جائیگا پھر

اس تقسیم کے وقت ما بقی اور ورثاء کے عدد رؤس میں نسبت

- تماثل ہوگی ← تو عمل تصحیح کی ضرورت نہیں ورثاء کے رؤس پر برابر تقسیم کردیا جائے گا
- یا توافق (مع تداخل) ہوگی ← اہل رد کے رؤس کے وفق کو اصل مسئلہ میں ضرب دینے سے مسئلہ کی تصحیح ہوجائے گی
- یا تباین ہوگی ← اہل رد کے کل عدد رؤس کو اصل مسئلہ میں ضرب دینے سے مسئلہ کی تصحیح ہوجائے گی

ان کے سہام اور ما بقی میں

- نسبت تماثل ہوگی ← کچھ کرنے کی ضرورت نہیں مسئلہ تصحیح شدہ مان لیا جائے گا
- یا اور کوئی نسبت ہوگی ← اہل رد کے مخرج کو غیر اہل رد کے مخرج میں ضرب دینگے اور پھر اہل رد کے سہام کو ما بقی میں ضرب دیکر اہل رد کے حصے اور غیر اہل رد کے سہام کو اہل رد کے مسئلہ میں ضرب دیکر انکے حصے معلوم کئے جائیں گے

---

[1] وہ ورثاء جن پر باقی ماندہ ترکہ بطور رد کے تقسیم کیا جاتا ہے۔ (ذوی الفروض نسبی)

[2] زوجین میں سے جو بھی حیات ہو کہ اصحاب فروض سے باقی ماندہ ترکہ کی دوبارہ تقسیم میں انکا حصہ نہیں ہوتا۔

قسمة التركات بين الورثة والغرماء

ورثاء/قرضخواہوں کے حصص اور ترکہ میں

- تماثل ہوگا ← کچھ کرنے کی ضرورت نہیں
- یا تباین ← اولاً ورثاء کے حصوں/قرضخواہوں کے قرض کی مقدار کو ترکہ میں ضرب دینگے پھر حاصل ضرب کو کل عدد تصحیح سے تقسیم کریں گے
- یا توافق ← پہلے دونوں (ترکہ اور تصحیح) کا وفق نکال لیں گے پھر اولاً ورثاء کے حصوں/قرضخواہوں کے قرض کو ترکہ کے وفق میں ضرب دے کر حاصل ضرب کو تصحیح کے وفق سے تقسیم کریں گے
- یا تداخل ← وہی عمل کریں گے جو توافق میں کیا ہے

☆ خلاصۂ بحث ☆

اس پوری بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ ترکہ میں سے جس کا بھی حصہ معلوم کرنا ہو اس کے تصحیح سے ملے ہوئے حصہ کو پہلے ترکہ میں ضرب دیا جائے گا اور حاصل ضرب کو تصحیح سے تقسیم کیا جائے گا۔ اب اگر تباین ہے تو ان کے کل اعداد میں یہ عمل ہوگا اور اگر توافق یا تداخل ہے تو ان کے وفق میں۔

☆ تصحیح (رفع کسر) ☆

مسئلہ میں کسر صرف ایک فریق پر واقع ہوگی

ان کے عدد رؤس اور عدد سہام کے درمیان نسبت تماثل کی ہوگی

یا توافق کی

یا تباین کی

↓

کچھ کرنے کی ضرورت نہیں مسئلہ برحالِ خود رہے گا

اس فریق کے عدد رؤس کے وفق کو اصل مسئلہ میں ضرب دیں گے اور اگر مسئلہ عائلہ ہو تو عول میں ضرب دیں گے

اس فریق کے کل عدد رؤس کو اصل مسئلہ میں ضرب دیں گے اور اگر مسئلہ عائلہ ہو تو عول میں ضرب دیں گے

یا ایک سے زائد فریقوں پر ان کے سہام منکسر ہونگے

ان اعداد رؤس کے درمیان تماثل ہوگا

یا تداخل ہوگا

یا توافق ہوگا

یا تباین ہوگا

↓

کسی ایک فریق کے عدد رؤس کو اصل مسئلہ میں یا مسئلہ عائلہ ہونے کی صورت میں عول میں ضرب دیں گے

سب سے بڑے طائفہ کے عدد رؤس کو اصل مسئلہ میں یا عائلہ ہونے کی صورت میں عول میں ضرب دیں گے

ایک کے وفق کو دوسرے کے کل عدد رؤس میں ضرب دینگے پھر اس حاصل ضرب اور تیسرے فریق کے عدد رؤس میں توافق ہو تو ایک کے وفق کو دوسرے کے کل میں ضرب دینگے الخ پھر اخیر والے حاصل ضرب کو عدد تصحیح یا عول میں ضرب دینگے

ایک فریق کے کل عدد رؤس کو دوسرے کے کل عدد رؤس میں ضرب دیں گے پھر اس حاصل ضرب کو تیسرے فریق کے کل عدد رؤس میں یا وفق (جب کہ توافق ہو) میں ضرب دیتے جائیں پھر آخری حاصل ضرب کو اصل مسئلہ یا عول میں ضرب دینگے

↓

پھر ہر فریق کا حصہ معلوم کرنے کے لئے ہر فریق کے کل عدد رؤس کو جب کہ تباین کی نسبت ہو یا وفق کو جب کہ توافق کی نسبت ہو مضروب میں ضرب دینگے۔
پھر ہر فریق کے ہر فرد کا حصہ معلوم کرنے کے لیے ہر فریق کو ملے ہوئے حصوں کو اس کے عدد رؤس سے تقسیم کردیں گے تو خارج قسمت ہر فرد کا حصہ ہوگا۔

خلاصہ باب المناسخہ

نصیبِ وارث قبل القسمۃ ترکہ بنجائے یعنی تقسیم ترکہ سے قبل کوئی وارث مرجائے اور اس کا حصہ اس کے ورثاء میں منتقل ہو

میت ثانی کے ورثاء وہی ہونگے جو میت اوّل کے تھے

یا ان کے علاوہ اور کوئی بھی وارث ہوگا

ان (میت ثانی کے ورثاء) کے درمیان تقسیم میں تغیر نہ ہوگا

یا تغیر ہوگا

تقسیم ایک ہی بار ہوگی اور میت ثانی کو معدوم قرار دیا جائیگا

میت ثانی کے مسئلہ کی تصحیح کر کے پھر دیکھیں گے کہ اس تصحیح میت ثانی اور مافی الید میں کیا نسبت ہے

نسبت تماثل ہے؟ تو کچھ کرنے کی ضرورت نہیں (نہ اوپر ضرب دینا ہوگا نہ نیچے)

یا توافق ہے؟ تصحیح ثانی کے وفق کو تصحیح اوّل میں ضرب دیجئے

یا تباین ہے؟ تصحیح ثانی کے کل عدد کو تصحیح اوّل کے کل میں ضرب دیجئے

پھر سب کے سہام الگ کرنے کیلئے میت اوّل کے زندہ ورثاء کے سہام کو مضروب (میت ثانی کی تصحیح / یا اس کے وفق میں (اگر توافق ہو) ضرب دو اور میت ثانی کے کل مافی الید کو (یا وفق کو اگر توافق ہو) میت ثانی کے (نیچے کے) ورثاء کے سہام میں ضرب دیجئے

وھکذافی البطن الثانی والثالث والرابع الی غیرالنھایہ

☆احکام الخنثی☆

انسان

- بوقت ولادت یا تو آلہ ایک ہوگا
  - آلۂ مذکر ہوگا → مذکر ہے
  - یا آلۂ فرج → مؤنث ہے
- یا دونوں
  - کوئی ایک علامت قبل البلوغ (عندالولادۃ) واضح ہوگی
    - پیشاب ایک آلہ سے کرتا ہوگا
      - آلۂ ذکر سے → بحکم مذکر ہوگا
      - آلۂ فرج سے → بحکم مؤنث ہوگا
    - یا دونوں سے — امام صاحبؒ
      - ذکر سے شروع ہوگا - یا فرج سے - یا دونوں سے
        - بحکم مذکر
        - بحکم مؤنث
        - لاندری
  - یا عندالبلوغ
    - مردانگی[1] کی کوئی
    - یا
    - یا دو متضاد[3]
    - یا کوئی
    - علامت واضح نسوانیت[2] کی علامتیں
      - ہوگی → بحکم مذکر
      - پائی جائینگی → بحکم مؤنث
      - نہ ہونگی → خنثی مشکل کے حکم میں ہوگا
- یا دونوں آلات نہیں ہونگے بلکہ ناف یا کسی اور جگہ سے پیشاب کرتا ہوگا
  - حضراتِ شیخین — لاندری
  - امام محمدؒ — خنثی مشکل کے حکم میں ہوگا

حضرات صاحبین

زیادہ پیشاب ذکر سے کرتا ہوگا - یا فرج سے - یا برابر
- بحکم مذکر
- بحکم مؤنث
- لاندری

۱ مردانگی کی علامت : مردوں کی طرح احتلام ہونا، داڑھی نکل آنا، عورتوں کی طرف میلان ہونا، جماع پر قادر ہوجانا۔ وغیرہ

۲ نسوانیت کی علامت : پستانوں کا ابھر جانا، پستانوں میں دودھ کا آجانا، حیض آنا، کسی بھی طرح سے حمل کا ٹھہر جانا۔ وغیرہ۔

۳ اس طور پر کہ داڑھی بھی نکل آئے اور پستان بھی ابھر جائیں یا ذکر سے منی بھی آجائے اور فرج سے حیض بھی۔ وغیرہ

☆خلاصہ بیان توریث حمل☆

ورثاء میں سے کوئی حمل بھی ہو

- ولادت کا وقت قریب ہوگا
  - فوراً میراث تقسیم کرنے کی کوئی مجبوری نہ ہو تو → تقسیم میراث موقوف رکھی جائیگی اور بعد ولادتِ حمل میراث تقسیم کی جائیگی
  - فوراً میراث تقسیم کرنا ضروری ہو تو → وہی عمل کریں گے جو ولادت کا وقت بعید ہونے کی صورت میں کیا جاتا ہے
- یا بعید
  - اولاً دو مسئلے بناؤ (۱) حمل کو مذکر فرض کرکے (۲) حمل کو مؤنث تصور کرکے پھر دیکھو دونوں مسئلوں کے عدد تصحیح کے درمیان
    - تباین ہوگا → تو ہر ایک مسئلہ کے کل عدد تصحیح کو دوسرے مسئلہ کے کل عدد تصحیح میں ضرب دیجئے
    - یا توافق ہوگا → تو پہلے مسئلہ کی تصحیح کے وفق کو دوسرے مسئلہ کے کل میں اسی طرح دوسرے مسئلہ کی تصحیح کے وفق کو پہلے مسئلہ کے کل میں ضرب دیکر ہر حاصل ضرب کو اس مسئلہ کا عدد تصحیح سمجھو

پھر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کیلئے انکے حصص کو مضروب میں ضرب دیتے جائیں

اب دونوں مسئلوں سے ان ورثاء کو ملنے والے حصص کی تعداد میں غور کریں۔ اور ہر وارث کو جس مسئلہ سے کم ملتا ہو اسکے مطابق وہ کم کم حصے دیکر ہر ایک کے بقیہ حصے حمل کی ولادت تک موقوف رکھے جائیں گے۔

اب ولادت کے وقت

- بچہ مردہ پیدا ہوگا
  - اس حمل کو کالعدم قرار دے کر موقوفہ حصص موجودہ ورثاء ہی میں حسب استحقاق تقسیم کردئے جائیں گے
- یا زندہ
  - یہ نومولود (بچہ) موقوفہ سبھی حصص کا مستحق ہوگا
    - ↓
    - موقوفہ جمیع حصص اسے دے کر فائل بند کردی جائے گی
  - یا موقوفہ حصص میں سے کچھ کا
    - ↓
    - تو اسے بقدر استحقاق حصص دے کر بقیہ حصص دیگر ورثاء میں تقسیم کردئے جائیں گے

☆خلاصہ بیان توریث مفقود☆

مفقود شخص

- یا تو وارث بنے گا
  - معاملہ صرف اس مفقود کے میراث پانے کا ہوگا
    - حاجب بحجب حرمان یا بحجب نقصان
      - مفقود کے متعلق موت یا زندگی کا فیصلہ ہوجانے تک انکے حصص موقوف رکھے جائینگے
  - یا اس کے علاوہ دیگر مستحقین میراث کا بھی
    - دیگر ورثاء کیلئے یہ مفقود حاجب ہوگا
      - ↓
      - حاجب بحجب حرمان یا بحجب نقصان
        - مفقود کے متعلق موت یا زندگی کا فیصلہ ہوجانے تک انکے حصص موقوف رکھے جائینگے
    - یا نہیں
      - ایسے ورثاء کو انکے پورے حصص دے دئے جائیں گے
- یا مورث
  - ↓
  - چونکہ اسکی وفات متیقن نہیں لہٰذا خود کے مال میں اسے زندہ تصور کرکے اس کی موت کا فیصلہ ہو جانے تک اس کا مال محفوظ رکھا جائیگا
    - پھر یا تو یہ زندہ واپس آجائیگا
      - ↓
      - خود اپنے مال کا مالک رہیگا اور اسکے مفقود ہونے کے زمانہ میں کسی کے انتقال پر اسکے جو حصص موقوف رکھے گئے ہونگے وہ بھی اسے دیدئے جائینگے
    - یا مرور زمانہ و تحقیق کے بعد قاضی اس کی موت کا فیصلہ کردیگا
      - بوقت فیصلۂ وفات ایک تو آج سے پہلے مرنے والوں سے ملنے والے موقوفہ حصص بھی اس کی ملکیت ہونگے
      - اور دوسرے خود کی اپنی ذاتی ملکیت
        - ↓

فیصلہ موت کا ہو جائیگا

جن ورثاء کے حصص موقوف رکھے گئے تھے وہ زندہ ہوں گے ان کے موقوفہ حصص انکو دے دئے جائیں گے

یا کوئی انتقال کر گیا ہوگا ان کا حصہ انکے شرعی ورثاء میں تقسیم کیا جائیگا

یا مفقود زندہ واپس آ جائیگا اس کے موقوفہ حصص اسکو دیدئے جائینگے

اس مفقود کو دینے کیلئے بھی ورثاء سے جو حصص موقوف رکھے گئے تھے وہ اسکے ورثاء کو پہنچا دئے جائیں گے

بوقت فیصلہ وفات موجود زندہ ورثاء کے مابین تقسیم کر دی جائے گی

(۱) اس پورے قضیہ کے لئے حمل کی تقسیم میراث کے طریقہ کے مانند

(۲) دو مسئلے بنائے جائیں گے (۱) اسے زندہ تصور کر کے (۲) اسے مردہ تصور کر کے اور پھر دیگر جمیع ورثاء کو ''اسوأ الحالین'' دیکر ان کے بقیہ حصص اور اس مفقود کے جملہ حصص موقوف رکھے جائیں گے۔

☆مرتد کے احکام☆

مرتد

وارث ہوگا

نہ تو مسلم سے میراث پائے گا نہ ہی مرتد سے (الا یہ کہ پورا محلّہ یا بستی ہی نعوذ باللہ مرتد ہو جائے تو یہ آپس میں وارث، مورث بنیں گے۔

یا مورث ہوگا

یہ مورث مرد ہے

مسلمان ہو جائے

اپنی ملکیت کا حسب سابق مالک رہیگا صرف بیوی سے تجدید نکاح کرنی ہوگی اور مسلمانوں کا وارث بھی ہوگا مورث بھی

قتل کر دیا جائے یا مر جائے

دار الحرب چلا جائے (جو موت حکمی ہے)

قاضی دار الحرب سے ملحق ہو جانے (حربی ہونے) کا فیصلہ کر دے

یا عورت

مر جائے

اسکی ہر حال کی کمائی بلا اختلاف (بین الاحناف) مسلم ورثاء میں تقسیم کر دی جائیگی

یا مسلمان ہو جائے

حسب سابق اپنی ملکیت کی مالک ہوگی نکاح کی تجدید کرنی ہوگی

مال حالت اسلام کا کمایا ہوا ہے ← مسلم وارثوں کو ملیگا (فتوی) مفتی بہ مسلک احناف

مال حالت ارتداد میں کمایا ہے ← بیت المال میں رکھا جائیگا (فتوی) صاحبینؒ: مسلم ورثاء کو ملے گا

دار الحرب سے ملحق ہو جانے کے بعد کا کمایا ہوا ہے ← مال فئی کے حکم میں ہوگا (بالاجماع) امام شافعیؒ: بیت المال میں جمع کر دیا جائیگا

☆قیدی کے احکام☆

قیدی

- غیر معلوم الحال[1] ہوگا ← مفقود کے حکم میں ہوگا
- معلوم الحال ہوگا
  - دین اسلام پر قائم ہوگا ← عامۃ المسلمین کے حکم میں[2] ہوگا
  - مرتد ہوگیا ہوگا ← مرتد کے احکام نافذ ہونگے

---

[1] اس کی حیات، وفات، ردت، وغیرہ، کی تحقیق نہ ہوسکے۔

[2] اس کے معاملات وصایا وغیرہ نافذ ہوں گے۔ وارث بنے گا مورث بھی ہوگا رشتۂ زوجیت بھی باقی رہے گا۔

☆حادثات میں فوت ہونے والے لوگوں کے احکام☆

- حادثہ میں مرنے والا ایک ہوگا ← عامۃ الاموات کے احکام میراث اسکے مال میں بھی نافذ ہونگے
- یا متعدد
  - ایک دوسرے کے وارث ومورث نہیں بنتے ہونگے (اجنبی ہونگے) ← انکا مال اپنے اپنے ورثاء میں عام اموات کی طرح تقسیم ہوگا
  - یا بنتے ہوں گے (رشتہ دار ہونگے)
    - کس کی موت پہلے ہوئی ہے اور کس کی بعد میں؟ اسکا علم ہوگا ← بعد میں مرنے والا پہلے مرنے والے کا وارث بنے گا اور پھر اسکا حصہ وترکہ اسکے ورثاء میں تقسیم ہوگا
    - یا نہیں ہوگا ← انمیں سے کسی ایک کو دوسرے کا وارث نہیں بنایا جائیگا بلکہ صرف ان کے زندہ ورثاء میں انکا مال تقسیم کردیا جائیگا

☆ چیستان (معمّہ) اوراس کا حل ☆

سوال :

شخصے بسفر رفت پس ازاو بسے مال
وارث دو نفر داشت یکے عم و دیگر خال
خالش پسرے عم و عمّش پسر خال
اے مفتیٔ آفاق چہ فتویٰ است دریں حال

ترجمہ :

ایک شخص سفر[1] میں چلا گیا اور اپنے پیچھے بہت سا مال چھوڑ گیا اس کے وارث دو نفر ہیں ایک چچا اور دوسرا ماموں لیکن اس کا ماموں چچا کا لڑکا ہے اور چچا اسکے ماموں کا لڑکا ہے حضرت مفتی صاحب اس صورت میں فتویٰ کیا ہے یعنی ان دونوں وارثوں میں سے کس کو کتنا حصہ ملے گا۔

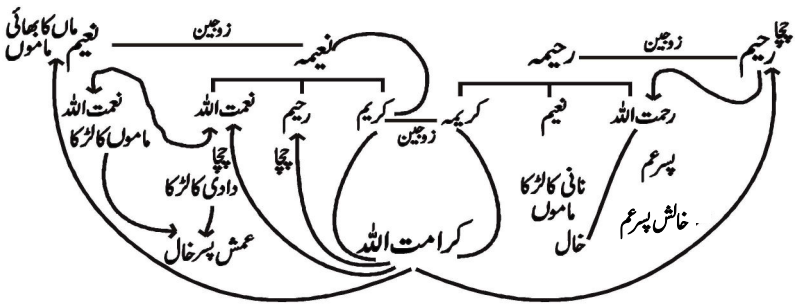

---

[1] سفر سے مراد سفر آخرت ہے یعنی ایک شخص کا انتقال ہوگیا۔

الجواب بتوفیق الھادی إلی الصواب

حامداً ومصلیاً و مسلماً

بشرطِ صحتِ سوال وبشرطِ صحتِ واقعہ وبحصر ورثاء مذکورین استفتاءہٰذا :

وبعدادائیگیٔ حقوق متقدمہ علی المیراث وبرتقدیرعدم موانع ارث حکم شرعی یہ ہے کہ کرامت[1] اللہ مرحوم کے کل ترکہ کا حقدار رحمت اللہ ہوگا اور نعمت اللہ کو اس صورت میں بطور میراث کچھ نہیں ملے گا۔

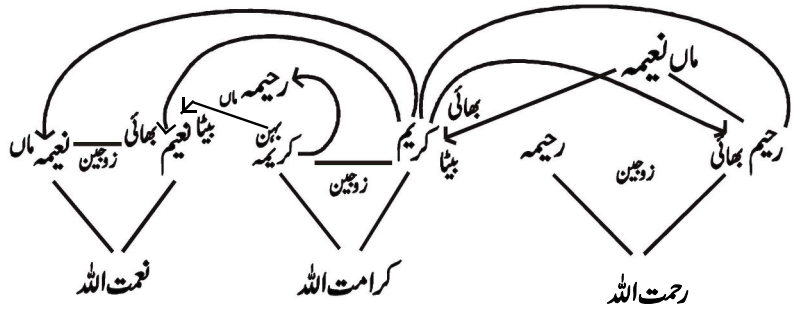

[1] مسئلہ کرامت اللہ مرحوم

میت

رحمت اللہ	نعمت اللہ
خال وپسرعم	عم اور پسر خال
خالش پسرعم	عمش پسر خال
ا	م

☆☆☆

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق سے خزانۂ میراث حصہ دوم بھی مکمل ہوگیا

الحمدللہ علیٰ ذالک

خزانۂ میراث

حصہ سوم

مشقی سوالات اور ان کے جوابات

☆ مشقی سوالات سلسلہ وار ☆

۱. میت _____
باپ بیٹا پوتا

۲. میت _____
اب ابن بنت

۳. میت _____
بیٹی پوتی باپ

۴. میت _____
۲/پوتیاں باپ

۵. میت _____
۲/بیٹیاں باپ

۶. میت _____
بیٹی پوتی دادا

۷. میت _____
شوہر اخیافی بھائی

۸. میت _____
شوہر بیٹا اخیافی بہن

۹. میت _____
شوہر بیٹی دواخیافی بہنیں

۱۰. میت _____
شوہر دواخیافی بھائی

۱۱. میت _____
بیوی باپ بیٹا

۱۲. میت _____
بیوی دوبیٹیاں

۱۳. میت _____
بیوی باپ دادا

۱۴. میت _____
بیوی دواخیافی بہن بھائی

۱۵. میت _____
بیوی دوپوتیاں باپ

۱۶. میت _____
بیوی بیٹی دوپوتیاں

۱۷. میت _____
شوہر دوبیٹیاں پوتا پوتی

۱۸. میت _____
بیوی پوتی پرپوتی

۱۹. میت _____
شوہر حقیقی بہن باپ

۲۰. میت _____
بیوی دوحقیقی بہنیں

۲۱. میت _____
شوہر بیٹی حقیقی بہن

۲۲. میت _____
شوہر حقیقی بہن حقیقی بھائی

۲۳. میت _____
شوہر علاتی بہن

۲۴. میت _____
حقیقی بہن علاتی بہن

۲۵. میت _____
شوہر ۲/حقیقی بہنیں علاتی بہن

۲۶. میت _____
ماں بیٹی پوتی

۲۷. میت _____
ماں حقیقی بہن علاتی بہن

۲۸. میت _____
ماں باپ حقیقی بہن

۲۹. میت _____
شوہر جدہ صحیحہ بیٹی حقیقی بہن

۳۰. میت _____
بیوی جدہ صحیحہ ماں بیٹی

☆ مشقی سوالات بسلسلہ مسائل عول ☆

۱. میت _____
شوہر دوحقیقی بہنیں

۲. میت _____
شوہر دوحقیقی بہنیں ماں

۳. میت _____
شوہر دوحقیقی بہنیں دواخیافی بہنیں

۴. میت _____
شوہر دوحقیقی بہنیں دواخیافی بھائی ماں

۵. میت _____ ۶. میت _____

بیوی دوحقیقی بہنیں اخیافی بہن بیوی دوحقیقی بہنیں دواخیافی بہنیں

۷. میت _____

بیوی دوحقیقی بہنیں دواخیافی بہنیں ماں

۸. میت _____

بیوی دوبیٹیاں ماں باپ

☆ مشقی سوالات بسلسلہ مسائل تصحیح ☆

۱. میت _____

باپ ماں ۹/بیٹیاں ۱۱/بیٹے

۲. میت _____

ماں بیٹی پوتا پوتی

۳. میت _____

جدہ صحیحہ ۵/حقیقی بہنیں چچا

۴. میت _____

ماں حقیقی بہن ۱۰/علاتی بہنیں ۹/چچا

۵. میت _____

بیوی ماں ۸/بیٹیاں باپ

۶. میت _____

شوہر ۱۲/بیٹیاں ۱۷/پوتے ۹/پوتیاں

۷. میت _____

شوہر ۵/جدہ صحیحہ ۳/حقیقی بہنیں

۸. میت _____

۳/بیویاں ۷/جدہ صحیحہ ۵/پرپوتی ۲/پرپوتے

۹. میت _____

شوہر ۶/جدہ صحیحہ ۱۲/بیٹیاں ۵/حقیقی بہنیں

۱۰. میت _____

۴/بیویاں ۳/بیٹیاں ماں باپ

☆ مشقی سوالات بسلسلۂ تخارج (مصالحت) ☆

۱. میت _____ ۲. میت _____

زوج ام عم بیوی ۳/بیٹے بیٹی

۳. میت _____

شوہر دوبیٹیاں چچا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خزانۂ میراث ۱۴۱۴ھ

اضافہ شدہ وترتیب جدید

:: مؤلف ::

حضرت مولانا الحاج مفتی رئیس احمد خان صاحب قاسمی زید مجدہٗ

(A) مفتی شہر بھوپال (ایم. پی)

استاد حدیث، والفقہ، والتفسیر دار العلوم تاج المساجد، بھوپال (ایم. پی.)

:: محشی ::

مولانا مفتی محمد رفیق صاحب قاسمی مدظلہٗ

مفتی شہر کھرگون (ایم. پی.)

:: ناشر ::

ادارہ اصلاح معاشرہ، بھوپال

☆ مشقی سوالات بسلسلہ مسائل رد ☆

۱. میت _____
۵/جدہ صحیحہ

۲. میت _____
۹/بیٹیاں

۳. میت _____
۷/حقیقی بہنیں

۴. میت _____
۹/علاتی بہنیں

۵. میت _____
۱۱/پوتیاں

۶. میت _____
ماں حقیقی بہن

۷. میت _____
ماں ۳/حقیقی بہنیں

۸. میت _____
بیٹی پوتی

۹. میت _____
جدہ ۳/حقیقی بہنیں

۱۰. میت _____
۳/جدہ ۴/علاتی بہنیں

۱۱. میت _____
شوہر ۳/بیٹیاں

۱۲. میت _____
شوہر ۹/بیٹیاں

۱۳. میت _____
شوہر ۷/بیٹیاں

۱۴. میت _____
بیوی ۲/بیٹیاں

۱۵. میت _____
بیوی ۷/پوتیاں

۱۶. میت _____
بیوی ۵/جدہ صحیحہ

۱۷. میت _____
بیوی ۹/بیٹیاں

۱۸. میت _____
بیوی جدہ صحیحہ حقیقی بہن

۱۹. میت _____
بیوی بیٹی پوتی

۲۰. میت _____
بیوی بیٹی پوتی ماں

☆ مشقی سوالات بسلسلۂ مناسخہ ☆

۱.

مورث اعلیٰ نعیم مرحوم

میت

زوجہ	ابن	ابن	بنت	اب	ام
زبیدہ	فہیم	نسیم	سعیدہ	کلیم	خدیجہ

کلیم مرحوم

میت

زوجہ	بنت	عم	ابن الابن	ابن الابن	بنت الابن
خدیجہ	سلیمہ	عثمان	فہیم	نسیم	سعیدہ

خدیجہ مرحومہ

میت

اب	ام	ابن	ابن	بنت	بنت
خالد	صغریٰ	اکرم	انور	سلیمہ	کبریٰ

انور مرحوم

میت

زوجہ	زوجہ	بنت	اخ	اخت	اخت
طیبہ	رقیہ	ام کلثوم	اکرم	سلیمہ	کبریٰ

۲.

مورث اعلیٰ حامد مرحوم

میت

زوجہ	ابن	ابن	ابن	بنت	ام
فخر النساء	عقیل	شکیل	جمیل	شادمہ	سکینہ

سکینہ مرحومہ

میت

ابن	ابن	ابن	بنت
عزیز	مجید	رفیق	عائشہ

فخر النساء مرحومہ

میت

ابن	ابن	ابن	بنت	ام
عقیل	شکیل	جمیل	شادمہ	جمیلہ

عائشہ مرحومہ

میت

زوج	ابن	ابن	ابن
طاہر	طارق	عاصم	زاہد

۳.

مورث اعلیٰ احمد مرحوم

میت

بیوی	ماں	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹا
شمس النساء	قمر النساء	نجم النساء	بدر النساء	مہر النساء	کوکب النساء	حذیفہ

قمر النساء مرحومہ

میت

شوہر	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹا	بیٹا
حامد	حبیبہ	محبوبہ	شفیقہ	شاذیہ	قاسم	رشید

شمس النساء مرحومہ

میت

شوہر	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹا	بیٹا
سلیم	نجم النساء	بدر النساء	مہر النساء	کوکب النساء	جعفر	حذیفہ

قاسم مرحوم

میت

زوجہ	ابن	ابن	اب
شکورن	سعید	حمید	سلیم

۴.

مورث اعلیٰ حاجی یٰسین صاحب مرحوم

میت

زوجہ	ابن	ابن	ابن	بنت	بنت	بنت
زیتون	یامین	متین	مبین	حمیدہ	عابدہ	

یامین مرحوم

میت

زوجہ	ام	ابن	بنت	بنت	بنت
نیلوفر	زیتون	سلیم	نورجہاں	شاہجہاں	شاذیہ

زیتون مرحومہ

میت

ابن	ابن	بنت	بنت
متین	مبین	حمیدہ	عابدہ

☆ مشقی سوالات بسلسلہ ذوی الارحام ☆

۱. میت
بنت بنت
ابن
ابن

۲. میت
ابن بنت ابن
بنت بنت بنت
ابن ابن ابن

۳. میت
بنت بنت
ابن بنت
بنت بنت
ابن

۴. میت
بنت بنت
ابن بنت
ابن بنت
ابن

۵. میت
ام ام
اب ام
اب
اب

۶. میت
اب اب
ام ام
اب ام
اب

۷. میت
اخت علاتی اخ علاتی اخت عینی اخت علاتی
↓ ↓ ↓ ↓
ابن بنت ابن بنت
↙ ↙ ↙ ↙ ↙ ↙ ↙ ↙
ابن بنت ابن بنت ابن

۸. میت
عم اخیافی عمہ علاتی خال اخیافی خالہ علاتی

۹. میت
عم عینی
بنت

۱۰. میت
عمہ عینیہ العم لام العمہ لاب الخالہ لاب
ابن ابن ابن بنت
ابن ابن

☆ مشقی سوالات بسلسلۂ خنثیٰ مشکل ☆

۱. میت
زوجہ ام بنت عم (خنثیٰ)

۲. میت
زوج جدہ صحیحہ ابن ابن بنت بنت خنثیٰ

۳. میت
زوج ام اخت لام خنثیٰ علاتی

۴. میت
ام اخت عینی خنثیٰ علاتی ۹/عم

۵. میت
ام بنت بنت الابن ابن الابن (خنثیٰ)

☆ مشقی سوالات بسلسلۂ حمل ☆

۱. میت _____

جدہ صحیحہ حاملہ — اخت عینی — حمل (چچا/پھوپی)

۲. میت _____

زوج — جدہ صحیحہ — حمل (پوتا/پوتی)

۳. میت _____

ام — بنت — بنت الابن — حمل (پوتا/پوتی)

۴. میت _____

زوجہ (حاملہ) — عم — حمل (بیٹا/بیٹی)

☆ مشقی سوالات بسلسلۂ مفقود (غائب لاپتہ شخص) ☆

۱. میت _____

زوجہ — ابن — بنت — ابن (مفقود)

۲. میت _____

ام — اب — بنت — بنت — ابن (مفقود)

۳. میت _____

ام — اب — بنت — بنت — ابن — ابن (مفقود)

۴. میت _____

ام — بنت — عم (مفقود)

۵. میت _____

ام — اخت عینی — اخ لام — اخت لام (مفقودہ)

☆ جوابات برائے مشقی سوالات سلسلہ وار ☆

۱. میت (مسئلہ ۶)

باپ	بیٹا	پوتا
سدس	عصبہ	م
۱	۵	

۲. میت (مسئلہ ۶ × ۳ = ۱۸)

اب	ابن	بنت
سدس	عصبہ ⑤	ہ
۱	۱۰	۵
۳		

۳. میت (مسئلہ ۶)

بیٹی	پوتی	باپ
نصف	سدس	سدس وعصبیت
۳	۱	۱+۱=۲

۴. میت (مسئلہ ۶)

۲/پوتیاں	باپ
ثلثان	سدس وعصبیت
۴	۱+۱=۲
فے	
۲	

۵. میت (مسئلہ ۶)

۲/بیٹیاں	باپ
ثلثان	سدس وعصبیت
۴	۱+۱=۲
فے	
۲	

۶. میت (مسئلہ ۶)

بیٹی	پوتی	دادا
نصف	سدس	سدس وعصبیت
۳	۱	۱+۱=۲

۷. میت (مسئلہ ۲ مسئلہ مختصر ردیہ)

شوہر	اخیافی بھائی
نصف	۱
۱	

۸. میت (مسئلہ ۴)

شوہر	بیٹا	اخیافی بہن
ربع	عصبہ	م
۱	۳	

۹. مسئلہ ۴ — مسئلہ ردیہ

میت

شوہر	بیٹی	دواخیافی بہنیں
ربع	نصف	م
۱	۲+۱=۳	

۱۰. مسئلہ ۲×۲ لصہ ۴ — مسئلہ مختصر

میت

شوہر	دواخیافی بھائی
نصف	ثلث
۱	۱
۲	۲
	فی
	۱

۱۱. مسئلہ ۲۴

میت

بیوی	باپ	بیٹا
ثمن	سدس	عصبہ
۳	۴	۱۷

۱۲. مسئلہ ۸×۲ لصہ ۱۶ — مسئلہ ردیہ

میت

بیوی	دوبیٹیاں
ثمن	بیوی سے باقی
۱	۷
۲	۱۴
	فی
	۷

۱۳. مسئلہ ۴

میت

بیوی	باپ	دادا
ربع	عصبہ	م
۱	۳	

۱۴. مسئلہ ۴×۲ لصہ ۸

میت

بیوی	دواخیافی بہن بھائی
ربع	۳
۱	۶(۳ ۲
۲	فی ۶ ×

۱۵. مسئلہ ۲۴

میت

بیوی	دوپوتیاں	باپ
ثمن	ثلثان	عصبہ
۳	۱۶	۵
	فی	
	۸	

۱۶. مسئلہ ۸×۸ لصہ ۶۴ مابقیہ ۶ مسئلہ رد ۴ لصہ ۸

میت

بیوی	بیٹی	دوپوتیاں
ثمن	نصف	سدس
۱	۳	۱
۸	۶	۲
	۴۲	۱۴

۱۷. مسئلہ ۱۲×۳ لصہ ۳۶

میت

شوہر	دوبیٹیاں	پوتا	پوتی
ربع	ثلثان	عصبہ	
۳	۸	۲	۱
۹	۲۴		
	فی		
	۱۲		

۱۸. مسئلہ ۸×۴ لصہ ۳۲ مابقیہ ۶ مسئلہ رد ۴

میت

بیوی	پوتی	پرپوتی
ثمن	نصف	سدس
۱	۳	۱
۴	۲۱	۷

۱۹. مسئلہ ۲

میت

شوہر	حقیقی بہن	باپ
نصف	م	عصبہ
۱		۱

۲۰. مسئلہ ۴×۲ لصہ ۸ مابقیہ ۳ مسئلہ رد ۲

میت

بیوی	دوحقیقی بہنیں
ربع	۲
۱	۶
۲	فی
	۳

۲۱. مسئلہ ۴

میت

شوہر	بیٹی	حقیقی بہن
ربع	نصف	عصبہ
۱	۲	۱

۲۲. مسئلہ ۲×۳ لصہ ۶

میت

شوہر	حقیقی بہن	حقیقی بھائی
نصف	عصبہ	
۱	۱	۲ (۱/۳)
۳		

۲۳. مسئلہ ۲

میت

شوہر	علاتی بہن
نصف	نصف
۱	۱

۲۴. مسئلہ ۶ رد ۴

میت

حقیقی بہن	علاتی بہن
نصف	سدس
۳	۱

۲۵. مسئلہ ۶ عر ۷

میت

شوہر	دوحقیقی بہنیں	علاتی بہن
نصف	ثلثان	م
۳	۴	
	فی	
	۲	

۲۶. مسئلہ ۶ رد ۵

میت

ماں	بیٹی	پوتی
سدس	نصف	سدس
۱	۳	۱

۲۷. میت مسئلہ ۶ رد ۵

ماں	حقیقی بہن	علاتی بہن
سدس	نصف	سدس
۱	۳	۱

۲۸. میت مسئلہ ۳

ماں	باپ	حقیقی بہن
ثلث کل	۲	م
۱		

۲۹. میت مسئلہ ۱۲

شوہر	جدہ صحیحہ	بیٹی	حقیقی بہن
ربع	سدس	نصف	عصبہ
۳	۲	۶	۱
۲			

۳۰. میت مسئلہ ۸×۴ لصر ۳۲ مابقیہ ۷ مسئلہ ۶ رد ۴

بیوی	جدہ صحیحہ	ماں	بیٹی
ثمن	م	سدس	نصف
۱/۴		۱/۷	۳/۲۱

☆جوابات برائے مشقی سوالات بسلسلہ مسائل عول☆

۱. میت مسئلہ ۶ ع ۷

شوہر	دو حقیقی بہنیں
نصف	ثلثان
۳	۴
	فی
	۲

۲. میت مسئلہ ۶ ع ۸

شوہر	دو حقیقی بہنیں	ماں
نصف	ثلثان	سدس
۳	۴	۱
	فی	
	۲	

۳. میت مسئلہ ۶ ع ۹

شوہر	دو حقیقی بہنیں	دو اخیافی بہنیں
نصف	ثلثان	ثلث
۳	۴	۲
	فی	فی
	۲	۱

۴. میت مسئلہ ۶ ع ۱۰

شوہر	دو حقیقی بہنیں	دو اخیافی بھائی	ماں
نصف	ثلثان	ثلث	سدس
۳	۴	۲	۱
	فی	فی	
	۲	۱	

۵. میت مسئلہ ۱۲ ع ۱۳

بیوی	دو حقیقی بہنیں	اخیافی بہن
ربع	ثلثان	سدس
۳	۸	۲

۶. میت مسئلہ ۱۲ ع ۱۵

بیوی	دو حقیقی بہنیں	دو اخیافی بہنیں
ربع	ثلثان	ثلث
۳	۸	۴
	فی	فی
	۴	۲

۷. میت مسئلہ ۱۲ ع ۱۷

بیوی	دو حقیقی بہنیں	دو اخیافی بہنیں	ماں
ربع	ثلثان	ثلث	سدس
۳	۸	۴	۲
	فی	فی	
	۴	۲	

۸. میت مسئلہ ۲۴ ع ۲۷

بیوی	دو بیٹیاں	ماں	باپ
ثمن	ثلثان	سدس	سدس
۳	۱۶	۴	۴
	فی		
	۸		

☆جوابات برائے مشقی سوالات بسلسلہ مسائل تصحیح☆

۱. میت مسئلہ ۶×۳ لصر ۱۸۶

باپ	ماں	۹/بیٹیاں	۱۱/بیٹے
سدس	سدس	عصبہ	
۱	۱	۳۶	۸۸
۳۱	۳۱	فی ۴	فی ۸

۲. میت مسئلہ ۶×۳ لصر ۱۸

ماں	بیٹی	پوتا	پوتی
سدس	نصف	عصبہ	
۱	۳	۴	۲
۳	۹		

۳. میت مسئلہ ۶×۵ لصر ۳۰

جدہ صحیحہ	۵/حقیقی بہنیں	چچا
سدس	ثلثان	عصبہ
۱	۴	۱
۵	۲۰	۵
	فی ۴	

۴. میت مسئلہ ۶×۹ لصر ۵۴۰

ماں	حقیقی بہن	۱۰/علاتی بہنیں	۹/چچا
سدس	نصف	سدس	عصبہ
۱	۳	۱	۱
۹۰	۲۷۰	۹۰	۹۰
		فی ۹	فی ۱۰

۵. میت مسئلہ ۲۴ ع ۲۷

بیوی	ماں	۸/بیٹیاں	باپ
ثمن	سدس	ثلثان	سدس
۳	۴	۱۶	۴
		فی ۲	

۶. میت مسئلہ ۱۲×۱۲۹ لصر ۱۵۴۸ مضروب (۱۲۹)

شوہر	۱۲/بیٹیاں	۱۷/پوتے	۹/پوتیاں
ربع	ثلثان	عصبہ	
۳	۸	۱۰۲	۲۷
۳۸۷	۱۰۳۲	فی ۶	فی ۳
	فی ۸۶		

۷. میت مسئلہ ۶ ع ۸×۱۵ لصر ۱۲۰

شوہر	۵/جدہ صحیحہ	۳/حقیقی بہنیں
نصف	سدس	ثلثان
۳	۱	۴
۴۵	۱۵	۶۰
	فی ۳	فی ۲۰

۸. میت مسئلہ ۲۴×۶۳ لصر ۱۵۱۲

۳/بیویاں	۷/جدہ صحیحہ	۵/پرپوتی	۲/پرپوتے
ثمن	سدس	عصبہ	
۳	۴	۵۹۵	۴۷۶
۱۸۹	۲۵۲	فی ۱۱۹	فی ۲۳۸
فی ۶۳	فی ۳۶		

۹. میت مسئلہ ۱۲ ع ۱۳×۱۲ لص ۱۵۶

شوہر	۶/جدہ صحیحہ	۱۲/بیٹیاں	۵/حقیقی بہنیں
ربع	سدس	ثلثان	عصبہ
۳	۲	۸	م
۳۶	۲۴	۹۶	
	فی	فی	
	۴	۸	

۱۰. میت مسئلہ ۲۴ ع ۲۷×۱۲ لص ۳۲۴

۴/بیویاں	۳/بیٹیاں	ماں	باپ
ثمن	ثلثان	سدس	سدس
۳	۱۶	۴	۴
۳۶	۱۹۲	۴۸	۴۸
فی	فی		
۹	۶۴		

☆جوابات برائے مشقی سوالات بسلسلۂ تخارج (مصالحت)☆

۱. میت مسئلہ ۶ - ۳=۳

زوج	ام	عم
نصف	ثلث کل	عصبہ
مصالحت برمہر		
۳	۲	۱

۲. میت مسئلہ ۸ - ۱=۷

بیوی	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹی
ثمن ۱	۲	۲	۲	۱
مصالحت برمکان				

۳. میت مسئلہ ۱۲ - ۳=۹

شوہر	دو بیٹیاں	چچا
ربع	ثلثان	عصبہ
۳	۸	۱
مصالحت برباغ	فی	
	۴	

☆جوابات برائے مشقی سوالات بسلسلہ مسائل رد☆

۱. میت مسئلہ ۵
۵/جدہ صحیحہ
۵

۲. میت مسئلہ ۹
۹/بیٹیاں
۹

۳. میت مسئلہ ۷
۷/حقیقی بہنیں
۷

۴. میت مسئلہ ۹
۹/علاتی بہنیں
۹

۵. میت مسئلہ ۱۱
۱۱/پوتیاں
۱۱

۶. میت رد مسئلہ ۵ — اصل مسئلہ ۶

ماں	حقیقی بہن
ثلث کل	نصف
۲	۳

۷. میت رد مسئلہ ۵ × ۳ لصر ۱۵ — اصل مسئلہ ۶

ماں	۳/حقیقی بہنیں
$\frac{۱}{۳}$	$\frac{۴}{۱۲}$

۸. میت رد مسئلہ ۴ — اصل مسئلہ ۶

بیٹی	پوتی
۳	۱

۹. میت رد مسئلہ ۵ × ۳ لصر ۱۵ — اصل مسئلہ ۶

جدہ	۳/حقیقی بہنیں
$\frac{۱}{۳}$	$\frac{۴}{۱۲}$

۱۰. میت رد مسئلہ ۵ × ۳ لصر ۱۵ — اصل مسئلہ ۶

۳/جدہ	۴/علاتی بہنیں
$\frac{۱}{۳}$	$\frac{۴}{۱۲}$

۱۱. میت مسئلہ ۴ −۱ رد=۳ — اصل مسئلہ ۱۲

شوہر	۳/بیٹیاں
۱	۳

۱۲. میت رد مسئلہ ۴ × ۳ لصر ۱۲ — اصل مسئلہ ۱۲

شوہر	۹/بیٹیاں
$\frac{۱}{۳}$	$\frac{۳}{۹}$

۱۳. میت رد مسئلہ ۴ × ۷ لصر ۲۸ — اصل مسئلہ ۱۲

شوہر	۷/بیٹیاں
$\frac{۱}{۷}$	$\frac{۳}{۲۱}$

۱۴. میت رد مسئلہ ۸ × ۲ لصر ۱۶ — اصل مسئلہ ۲۴

بیوی	۲/بیٹیاں
$\frac{۱}{۲}$	$\frac{۷}{۱۴}$

۱۵. میت مسئلہ ۸ −۱=۷ — اصل مسئلہ ۲۴

بیوی	۷/پوتیاں
۱	۷

۱۶. میت مسئلہ ۴ × ۵ لصر ۲۰ — اصل مسئلہ ۱۲

بیوی	۵/جدہ صحیحہ
$\frac{۱}{۵}$	$\frac{۳}{۱۵}$

۱۷. میت مسئلہ ۸ × ۹ لصر ۷۲

بیوی	۹/بیٹیاں
ثمن	۷
۱	۷)۶۳(۹
۹	۶۳
	××

۱۸. میت مسئلہ ۴ × ۴ لصر ۱۶ مابقیہ ۳ مسئلہ رد ۴

بیوی	جدہ صحیحہ	حقیقی بہن
ربع	سدس	نصف
$\frac{۱}{۴}$	$\frac{۱}{۳}$	$\frac{۳}{۹}$

۱۹. میت مسئلہ ۸ × ۴ لصر ۳۲ مابقیہ ۷ مسئلہ رد ۴

بیوی	بیٹی	پوتی
$\frac{۱}{۴}$	$\frac{۳}{۲۱}$	$\frac{۱}{۷}$

۲۰. میت مسئلہ ۸ × ۵ لصر ۴۰ مابقیہ ۷ مسئلہ رد ۵

بیوی	بیٹی	پوتی	ماں
$\frac{۱}{۵}$	نصف $\frac{۳}{۲۱}$	سدس $\frac{۱}{۷}$	سدس $\frac{۱}{۷}$

☆ جوابات مشقی سوالات بسلسلۂ مناسخہ ☆

۱. مسئلہ ۲۴×۵ لصر ۱۲۰×۲ لصر ۲۴۰×۶ لصر ۱۴۴۰×۸ لصر ۱۱۵۲۰

میت — مورث اعلیٰ نعیم مرحوم

زوجہ	ابن	ابن	بنت	اب	ام
زبیدہ	فہیم	نسیم	سعیدہ	کلیم	خدیجہ
۳	عصبہ			سدس	سدس
۱۵	۲۶	۲۶	۱۳ (۱۳/۶۵)	۴	۴
۳۰	۵۲	۵۲	۲۶	۲۰	۲۰
۱۸۰	۳۱۲	۳۱۲	۱۵۶		۴۰
۱۴۴۰	۲۴۹۶	۲۴۹۶	۱۲۴۸		

میت — مسئلہ ۸×۵ لصر ۴۰ وفق ۲ — کلیم مرحوم — تداخل (توافق فرضی) — ممـ ۲۰

زوجہ	بنت	عم	ابن الابن	ابن الابن	بنت الابن
خدیجہ	سلیمہ	عثمان	فہیم	نسیم	سعیدہ
ثمن	نصف	م	عصبہ		
۱	۴		۶	۶	۳ (۳/۱۵)
۵	۲۰		۳۶	۳۶	۱۸
	۱۲۰		۲۸۸	۲۸۸	۱۴۴
	۹۶۰				

میت — مسئلہ ۶×۳ لصر ۱۸ وفق ۶ — خدیجہ مرحومہ توافق بالثلث — وفق ۱۵ — ممـ ۴۵

اب	ام	ابن	ابن	بنت	بنت
خالد	صغریٰ	اکرم	انور	سلیمہ	کبریٰ
سدس	سدس	عصبہ			
۱	۱	۴	۴	۲	۲ (۴/۱۲)
۳	۳	۶۰	۶۰	۳۰	۳۰
۴۵	۴۵	۴۸۰		۲۴۰	۲۴۰
۳۶۰	۳۶۰				

میت — مسئلہ ۸×۴ لصر ۳۲ وفق ۸ — انور مرحوم — توافق بالربع — ممـ ۶۰ وفق ۱۵

زوجہ	زوجہ	بنت	اخ	اخت	اخت
طیبہ	رقیہ	ام کلثوم	اکرم	سلیمہ	کبریٰ
۲	ثمن	۲	نصف	عصبہ	
۳۰	۳۰ (۱/۴)	۳۰	۴	۶	۳ (۳/۱۲)
			۱۶	۹۰	۴۵
			۲۴۰		

الاحیاء — المبلغ ۱۱۵۲۰

زبیدہ	فہیم	نسیم	سعیدہ	سلیمہ	خالد	صغریٰ	اکرم	کبریٰ	طیبہ	رقیہ	ام کلثوم
۱۴۴۰	۲۷۸۴	۲۷۸۴	۱۳۹۲	۱۲۴۵	۳۶۰	۳۶۰	۵۷۰	۲۸۵	۳۰	۳۰	۲۴۰

۲. میت — مسئلہ ۲۴×۷ لصر ۱۶۸×۲ لصر ۳۳۶ — مورث اعلیٰ حامد مرحوم

زوجہ	ابن	ابن	ابن	بنت	ام
فخر النساء	عقیل	شکیل	جمیل	شادمہ	سکینہ
ثمن	عصبہ				سدس
۳	۳۴	۳۴	۳۴	۱۷ (۱۷/۱۱۹)	۴
۲۱	۶۸	۶۸	۶۸	۳۴	۲۸

میت — مسئلہ ۷ — سکینہ تداخل (توافق فرضی) — وفق ۴ — ممـ ۲۸

ابن	ابن	ابن	بنت
عزیز	مجید	رفیق	عائشہ
۲	۲	۲	۱
۸	۸	۸	۴
۱۶	۱۶	۱۶	۸

میت مسئلہ ۶×۷ لصر۴۲ وفق۲ فخر النساء مرحومہ (توافق فرضی) مسہ ۲۱

ابن	ابن	ابن	بنت	ام
عقیل	شکیل	جمیل	شادمہ	جمیلہ
عصبہ				سدس
۱۰	۱۰	۱۰	۵	۱/۷

میت مسئلہ ۴ عائشہ مرحومہ تداخل (توافق فرضی) مسہ ۸ وفق۳

زوج	ابن	ابن	ابن
طاہر	طارق	عاصم	زاہد
ربع	۱/۲	۱/۲	۱/۲
۱/۲			

الاحیاء — المبلغ ۳۳۶

عقیل	شکیل	جمیل	شادمہ	عزیز	مجید	رفیق	جمیلہ	طاہر	طارق	عاصم	زاہد
۷۸	۷۸	۷۸	۳۹	۱۶	۱۶	۱۶	۷	۲	۲	۲	۲

۳. میت مسئلہ ۶×۲۴ لصر۱۴۴×۴ لصر۵۷۶ ×۴ لصر۲۳۰۴×۳ لصر۶۹۱۲ مورث اعلیٰ احمد مرحوم

بیوی	ماں	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹا
شمس النساء	قمر النساء	نجم النساء	بدر النساء	مہر النساء	کوکب النساء	حذیفہ
ثمن	سدس	عصبہ (۱۷)				
۳	۴	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۳۴
۱۸	۲۴	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۱۳۶
۷۲		۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۵۴۴
		۸۱۶	۸۱۶	۸۱۶	۸۱۶	۱۶۳۲

میت مسئلہ ۴×۸ لصر۳۲ وفق۴ قمر النساء مرحومہ (توافق بالثمن) مسہ ۲۴ وفق۳

شوہر	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹا	بیٹا
حامد	حبیبہ	محبوبہ	شفیقہ	شاذیہ	قاسم	رشید
ربع	عصبہ (۳)					
۱/۸	۳/۹	۳/۹	۳/۹	۳/۹	۶/۱۸	۶/۱۸
۲۴	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۷۲	۷۲
۹۶	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸		۲۱۶
۲۸۸						

میت مسئلہ ۴×۸ لصر۳۲ وفق۴ شمس النساء مرحومہ (توافق بالثمن) مسہ ۷۲ وفق۹

شوہر	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹا	بیٹا
اسلم	نجم النساء	بدر النساء	مہر النساء	کوکب النساء	جعفر	حذیفہ
ربع	عصبہ (۳)					
۱/۸	۳/۲۷	۳/۲۷	۳/۲۷	۳/۲۷	۶/۵۴	۶/۵۴
۷۲	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۱۶۲	۱۶۲
۲۱۶						

میت مسئلہ ۱۲×۲ لصر۲۴ وفق۳ قاسم مرحوم توافق بالثمن مسہ ۲۴ وفق۹

زوجہ	ابن	ابن	اب
شکورن	سعید	حمید	سلیم
ربع	عصبہ		سدس
۳/۶	۷/۶۳	۷/۶۳ (۷/۱۴)	۲/۴
۵۴			۳۶

الاحیاء — المبلغ ۶۹۱۲

نجم النساء	بدر النساء	مہر النساء	کوکب النساء	حذیفہ	حامد	حبیبہ	محبوبہ	شفیقہ	شاذیہ	رشید	اسلم	جعفر	شکورن	سعید	حمید	سلیم
۸۹۷	۸۹۷	۸۹۷	۸۹۷	۱۷۹۴	۲۸۸	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸	۲۱۶	۲۱۶	۱۶۲	۵۴	۶۳	۶۳	۳۶

۴. میت مسئلہ ۸×۸ لصر ۶۴×۶۰ لصر ۳۸۴۰×۳ لصر ۱۱۵۲۰ مورث اعلیٰ حاجی یٰسین مرحوم

زوجہ	ابن	ابن	ابن	بنت	بنت
زیتون	یامین	متین	مبین	حمیدہ	عابدہ
۱	۱۴	۱۴	۱۴	۷	۷
۸		۸۴۰	۸۴۰	۴۲۰	۴۲۰
۴۸۰		۲۵۲۰	۲۵۲۰	۱۲۶۰	۱۲۶۰

میت مسئلہ ۲۴×۵ لصر ۱۲۰ وفق ۶ یامین مرحوم توافق بالنصف ۱۴ وفق ۷

زوجہ	ام	ابن	بنت	بنت	بنت
نیلوفر	زیتون	سلیم	نورجہاں	شاہجہاں	شاذیہ
۳	۴	عصبہ			
۱۵	۲۰	۳۴	۱۷	۱۷	۱۷
۱۰۵	۱۴۰	۲۳۸	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹
۳۱۵		۷۱۴	۳۵۷	۳۵۷	۳۵۷

میت مسئلہ ۶ وفق ۳ زیتون بی مرحومہ توافق بالنصف ۶۲۰ وفق ۳۱

ابن	ابن	بنت	بنت
متین	مبین	حمیدہ	عابدہ
۲	۲	۱	۱
۶۲۰	۶۲۰	۳۱۰	۳۱۰

الاحیاء — المبلغ ۱۱۵۲۰

متین	مبین	حمیدہ	عابدہ	نیلوفر	سلیم	نورجہاں	شاہجہاں	شاذیہ
۳۱۴۰	۳۱۴۰	۱۵۷۰	۱۵۷۰	۳۱۵	۷۱۴	۳۵۷	۳۵۷	۳۵۷

☆ جوابات برائے مشقی سوالات بسلسلۂ ذوی الارحام ☆

۱. میت مسئلہ ۳

ابن البنت	بنت البنت
۲	۱

۲. میت مسئلہ ۲

ابن	بنت	ابن
بنت	بنت	بنت
ابن	ابن	ابن
۱	م	۱

۳. میت مسئلہ ۲

بنت	بنت	بنت
ابن	بنت	بنت
بنت	بنت	ابن
۱	۱	۱

۴. میت مسئلہ ۲

بنت	بنت
ابن	بنت
ابن	ابن
۱	۱

۵. میت مسئلہ

ام	ام
اب	ام
۱	اب
	م

۶. میت مسئلہ

اب	اب	اب
ام	ام	ام
ام	اب	ام
اب	۱	اب
م		

۷. میت مسئلہ ۳

اخت علاتی	اخ علاتی	اخت عینی	اخت علاتی
↓	↓	↓	↓
ابن	بنت	ابن	بنت
ابن ↓	بنت ↓	ابن ↓	بنت ↓ ابن
م	م	۲	۱	م

۸. میت مسئلہ ۳

عم اخیافی	عمہ علاتی	خال اخیافی	خالہ علاتی
م	۲	م	۱

۹. میت مسئلہ

عم عینی	عمہ عینیہ
بنت	ابن
۱	م

۱۰. میت مسئلہ

العم لام	العمہ لاب	الخالہ لاب
ابن	ابن	بنت
ابن	ابن	۱
م	م	

☆ جوابات برائے مشقی سوالات بسلسلۂ خنثیٰ ☆

۱. میت مسئلہ ۸×۴=۳۲ مابقیہ ۷

زوجہ	ام	بنت	عم (خنثیٰ)
۱	۱	۳	م
۴	۷	۲۱	

۲. میت مسئلہ ۱۲

زوج	جدہ صحیحہ	ابن	ابن	بنت	بنت	خنثیٰ
۳	۲	۲	۲	۱	۱	۱

۳. میت مسئلہ ۶

زوج	ام	اخت لام	خنثیٰ علاتی
۳	۱	۱	۱

۴. میت مسئلہ ۶×۹=۵۴

ام	اخت عینی	خنثیٰ علاتی	۹/عم
۱	۳	۱	۱
۹	۲۷	۹	۹

۵. میت اصل مسئلہ ۶ رد ۵×۲=۱۰

ام	بنت	بنت الابن	ابن الابن (خنثیٰ)
۱	۳	۱ (۱/۲)	۱
۲	۶		

☆ جوابات برائے مشقی سوالات بسلسلۂ حمل ☆

۱. میت مسئلہ ۶ وفق ۳ توافق بالنصف بتقدیر مذکر

جدہ صحیحہ (حاملہ)	اخت عینی	حمل (چچا)
۱	۳	۲
۲	۶	۴

میت مسئلہ ۶ رد ۴ وفق ۲ بتقدیر مونث

جدہ صحیحہ (حاملہ)	اخت عینی	حمل (پھوپی)
۱	۳	م
۳	۹	

میت مسئلہ ۱۲

جدہ صحیحہ (حاملہ)	اخت عینی	حمل	(محفوظہ سہام)
۲	۶	×	۴

۲. میت مسئلہ ۳ بتقدیر مذکر

زوج	جدہ صحیحہ	حمل (پوتا)
۳	۲	۷
۱۲	۸	۲۸

میت مسئلہ ۴×۴=۱۶ بتقدیر مؤنث

زوج	جدہ صحیحہ	حمل (پوتی)
۱	۱	۳
۴	۳	۹
۱۲	۹	۲۷

میت مسئلہ ۴۸

زوج	جدہ صحیحہ	حمل	(محفوظ سہام)
۱۲	۸	۲۷	۱

۳. میت مسئلہ ۳×۳=۹ بتقدیر مذکر

ام	بنت	بنت الابن	حمل (پوتا)
۱	۳	۲	۴
۳	۹	۱۰	۲۰
۱۵	۴۵		

میت مسئلہ ۶ رد ۵×۲=۱۰/۵ بتقدیر مؤنث

ام	بنت	بنت الابن	حمل (پوتی)
۱	۳	۱	۱
۲	۶	۹	۹
۱۸	۵۴		

میت مسئلہ ۹۰

ام	بنت	بنت الابن	حمل	محفوظہ سہام
۱۵	۴۵	۹	۹	۱۲

۴. میت مسئلہ ۸ بتقدیر مذکر

زوجہ (حاملہ)	عم	حمل (بیٹا)
۱	م	۷

میت مسئلہ ۸ بتقدیر مؤنث

زوجہ (حاملہ)	عم	حمل (بیٹی)
۱	۳	۴

میت مسئلہ ۸

زوجہ	عم	حمل	(محفوظ سہام)
۱	×	۴	۳

☆ جوابات برائے مشقی سوالات بسلسلۂ مفقود (غائب لاپتہ شخص) ☆

۱. میت مسئلہ ۸×۵=۵/۴۰ شکل اوّل بتقدیر حیات مفقود

زوجہ	ابن	بنت	ابن مفقود (زندہ)
۱	۱۴	۷	۱۴
۵	۴۲	۲۱	۴۲
۱۵			

میت مسئلہ ۸×۳=۳/۲۴ شکل دوم بتقدیر وفات مفقود

زوجہ	ابن	بنت	ابن مفقود (مردہ)
۱	۱۴	۷	×
۳	۷۰	۳۵	
۱۵			

میت مسئلہ ۱۲۰ شکل سوم

زوجہ	ابن	بنت	محفوظہ کردہ سہام
۱۵	۴۲	۲۱	۴۲

۲. میت مسئلہ ۶ شکل اوّل بر تقدیر حیات مفقود

ام	اب	بنت	بنت	ابن مفقود (زندہ)
۱	۱	۱	۱	۲

میت مسئلہ ۶ شکل دوم بر تقدیر وفات مفقود

ام	اب	بنت	بنت	ابن وفات (مردہ)
۱	۱	۲	۲	م

میت مسئلہ ۶ شکل سوم

ام	اب	بنت	بنت	محفوظ کردہ سہام
۱	۱	۱	۱	۲

۳. میت مسئلہ ۶×۳=۳/۱۸ شکل اوّل بتقدیر حیات مفقود

ام	اب	بنت	بنت	ابن	ابن مفقود (زندہ)
۱	۱	۲	۲	۴	۴
۳	۳				

میت مسئلہ ۶ شکل دوم بتقدیر وفات مفقود

ام	اب	بنت	بنت	ابن	ابن مفقود (مردہ)
۱	۱	۱	۱	۲	م
۳	۳	۳	۳	۶	

میت مسئلہ ۱۸ شکل سوم

ام	اب	بنت	بنت	ابن	محفوظ کردہ سہام
۳	۳	۲	۲	۴	۴

۴. میت مسئلہ ۶/۳ شکل اوّل بتقدیر حیات مفقود

ام	بنت	عم مفقود (زندہ)
۱	۳	۲
۲	۶	۴

میت مسئلہ شکل دوم بتقدیر وفات مفقود

ام	بنت	عم مفقود (مردہ)
۱	۳	م
۳	۹	

میت مسئلہ ۱۲ شکل سوم

ام	بنت	محفوظ کردہ حصص
۲	۶	۴

۵. میت مسئلہ ۶ شکل اوّل بتقدیر حیات مفقود

ام	اخت عینی	اخ لام	اخت لام مفقودہ (زندہ)
۱	۳	۱	۱
۵	۱۵	۵	۵

میت اصل مسئلہ ۶/۵ شکل دوم بتقدیر وفات مفقود

ام	اخت عینی	اخ لام	اخت لام مفقودہ (مردہ)
۱	۳	۱	م
۶	۱۸	۶	

میت مسئلہ ۳۰ شکل سوم

ام	اخت عینی	اخ لام	محفوظ کردہ سہام
۵	۱۵	۵	۵

☆☆☆

☆حساب کا بیان☆

ترکہ کو تقسیم کرتے وقت بعض اوقات ترکہ مکمل تقسیم نہیں ہو پاتا بلکہ کچھ باقی بچ جاتا ہے جس کو کسر کہتے ہیں اس باقی کو تقسیم کرنے اور کسر کو ختم کرنے کی دو صورتیں ہیں۔

(۱) بٹوں والے حساب کے ذریعہ

(۲) روپیوں کو پیسوں میں بدل کر یعنی اعشاریہ والے حساب کے ذریعہ

تو کسر کو ختم کرنے کی پہلی شکل یہ ہے کہ عدد مقسوم (جسکو تقسیم کیا جائے) جب مقسوم علیہ (جس عدد پر تقسیم کیا جائے) پر پورا تقسیم نہ ہو بلکہ کچھ باقی بچ جائے تو خارج قسمت کے آگے بٹے کی لکیر کھینچ کر اس باقی کو اس لکیر کے اوپر اور مقسوم علیہ کے عدد کو اس لکیر کے نیچے لکھ دیتے ہیں مثلاً : ۷(۲ ۳) ۲ ۶/۱

یعنی جب ۷/ کے عدد کو دو پر تقسیم کیا تو اخیر میں ایک باقی رہ گیا جو تقسیم نہیں ہو سکا تو اب اس کے خارج قسمت ۳/ کے آگے ایک لکیر کھینچ کر باقی بچے ہوئے کو اس لکیر کے اوپر لکھ دیا اور اس لکیر کے نیچے عدد مقسوم علیہ ۲/ کو اس طرح ۳½ لکھ دیا جس کا مطلب یہ ہوا کہ تین مکمل اور ۲/ میں سے ایک حصہ یعنی ادھا (½) ہوا اور بیان کرنے میں اس طرح بیان کریں گے کہ تین صحیح ایک بٹہ دو (۳½) اب اگر بٹہ والے اعداد میں توافق کی نسبت ہو تو ان کے وفق نکال کر انہیں بطور جواب ذکر کر دیتے ہیں تا کہ کسر کم سے کم نظر آئے۔ مثلاً ۱۴(۲ ۲/۶ ۱۲/۲)۶ اس مثال میں اخیر میں ۲/ نا قابل تقسیم عدد باقی رہا ہے اس کو اصول کے مطابق خارج قسمت کے آگے اسطرح لکھ دیا ۲/۶ پھر دیکھا کہ ان ۲/ اور ۶/ میں توافق (تداخل) تھا لہٰذا ان کے وفق نکال کر جواب میں وفق کو ذکر کیا جس سے کسر کے اعداد کم ہو گئے اب جواب میں کہا جائیگا ۲/ سالم اور ایک تہائی ۲⅓ (دو صحیح ایک بٹہ ۳)

اور اس کسر کو ختم کرنے کی دوسری شکل یہ ہے کہ اعشاریہ والے حساب کے ذریعہ عدد مقسوم

کو پھیلا کر تقسیم کیا جائے اس طرح سے کہ خارج قسمت کے آگے (داہنے جانب) اعشاریہ (٪) کا نشان لگائیں۔ اور نیچے غیر منقسم عدد میں ایک صفر لگا دیجئے اور اب پھر تقسیم کا عمل کیجئے اگر بلا کسر تقسیم ہو جائے تو فبہا ورنہ پھر اس مابقی میں ایک صفر لگا کر اسی طرح کے عمل کو آگے بڑھایئے اس طرح جب تک کسر ختم نہ ہو نیچے صفر بڑھاتے جائیں اور تقسیم کے عمل کو جاری رکھیں۔ مثلاً

۲۷(۱۲
۲۴
۳۰
۲۴
۶۰
۶۰
××
۲۵٪ ۲

اس مثال میں تقسیم کے بعد ''تین'' بچا رہا جو ۱۲ پر تقسیم نہیں ہوتا ہے لہٰذا خارج قسمت '۲' کے بعد اعشاریہ کا نشان لگایا اور غیر منقسم عدد تین میں صفر لگا کر اسے ''۳۰'' بنا دیا اب پھر تقسیم کیا تو '۶' باقی رہا پھر ایک صفر لگا کر تقسیم کیا تو کسر ختم ہو گئی اور خارج قسمت ۲٪۲۵ ہوا۔ یعنی اگر ۲۷ روپئے ۱۲ رنفر میں تقسیم کرنا ہو تو ہر ایک کو سوا دو روپئے دیئے جائیں گے۔

نوٹ: اس صورت میں بسا اوقات یہ ہوتا ہے کہ دو مرتبہ اس عمل کو کر لینے کے بعد بھی کسر ختم نہیں ہوتی۔ ایسی صورت میں اس کسر کے بہت معمولی ہونے کی وجہ سے اسے یونہی چھوڑ دیا جاتا ہے **ولا یوخذ علیه المفتی ان شاء الله** یا اگر چاہیں تو یہ لکھ دیا جائے کہ یہ چند پیسے مشترک نا قابل تقسیم ہیں جو تمام ورثاء یا فلاں فلاں عصبات وغیرہ کا حق ہیں ان کو کسی کے حق میں چھوڑ دیا جائے۔

☆☆☆

☆جوڑ کے صحیح معلوم کرنے کا طریقہ☆

یہ ہے کہ میزانِ کُل کے ایک عدد کو دوسرے عدد سے جوڑ کر ملایا جائے اور ۹ ر یا اس سے زیادہ کا عدد جوڑ میں ہو جائے تو ۹ ر کے عدد کو ساقط کر دیا جائے الی آخر المیز ان اخیر میں نو سے کم جو عدد ہو اسے یا اگر کچھ بھی باقی نہ بچے تو صفر کو ⊙ اس طرح محفوظ کر لیا جائے پھر اسی طرح میزان سے اوپر کے عددوں میں ایک عدد کو دوسرے عدد سے جوڑ کر ملاتے جائیں اور نو یا اس سے زیادہ عدد ہو جائیں تو اس میں سے ۹ ر کے عدد کو گراتے جائیں اگر تمام عددوں میں ایسا کرنے کے بعد محفوظ کردہ عدد باقی بچے تو سمجھو کہ جوڑ صحیح ہے ورنہ نہیں۔

مثال نمبر-۱		مثال نمبر-۲	
۳۲۵		۳۴۵	
۲۱۵		۵۲۳	
۰۳۷	+	۸۹۶	+
محفوظ کردہ عدد		محفوظ کردہ صفر	
①		⊙	
۵۷۷	میزان کل	۱۷۶۴	میزان کل

مثلاً پہلی مثال میں میزان کُل ہے ۵۷۷ تو سات کو سات میں جوڑا تو چودہ ہوئے اس میں سے ۹ ر گرایا تو ۵ ر بچے پھر اس باقی پانچ کو اگلے والے پانچ کے عدد میں جوڑا تو دس ہوئے اس میں سے ۹ ر گرایا تو ایک بچا تو ایک کو محفوظ کر لیا پھر اسی طرح میزان کل سے اوپر کے اعداد میں بھی یہ عمل کیا جائے اگر محفوظ کردہ عدد باقی رہے تو جوڑ صحیح ہے ورنہ نظر ثانی کا محتاج ہے۔ اور دوسری مثال میں میزان کل یہ عمل اس طرح کیا ۴+۶=۱۰-۹=۱+۷=۸+۱=۹-۹=⊙ ایسا کرنے سے آخر میں کچھ بھی باقی نہیں بچا تو صفر ⊙ کو محفوظ کر لیا پھر اسی طرح کا عمل میزان کل سے اوپر بھی کیا تو اخر میں بھی کچھ نہیں بچا یعنی ⊙ صفر باقی رہا لہٰذا جوڑ صحیح ہے۔

☆☆☆

☆ گھٹاؤ کے صحیح جاننے کا طریقہ ☆

یہ ہے کہ گھٹائی ہوئی رقم میں وہ رقم جوڑ دی جائے جس کو گھٹایا ہے اب اگر وہ عدد نکل آئے جس میں سے گھٹایا تھا تو گھٹاؤ صحیح ہے ورنہ نہیں۔

مثال : ۴ ۲ ۳ ۵
− ۳ ۵ ۲ ۱
۰ ۷ ۱ ۴

۳ ۵ ۲ ۱
+ ۰ ۷ ۱ ۴
۴ ۲ ۳ ۵

☆ تقسیم کے صحیح معلوم کرنے کا طریقہ ☆

یہ ہے کہ حاصل قسمت کو اس عدد میں ضرب دے دو جس سے تقسیم کیا تھا اگر مقسوم فیہ (جس کو تقسیم کیا گیا ہو) والا عدد حاصل ضرب میں آئے تو تقسیم صحیح ہے ورنہ نہیں۔

مثال : ۹)۴۵(۵
۴۵
××

۵+۹
۴۵

☆ ضرب کے صحیح جاننے کا طریقہ ☆

یہ ہے کہ حاصل ضرب کو اس عدد سے تقسیم کر دو جس سے ضرب دیا گیا تھا پھر حاصل قسمت اگر وہی عدد نکلے جس میں ضرب دیا گیا تھا تو ضرب صحیح ہے ورنہ نہیں۔

مثال : ۲۳۵×۶
۱۴۱۰

۶)۱۴۱۰(۲۳۵
۱۲
×۲۱
۱۸
×۳۰
۳۰
××

☆ مصنف کی دیگر کتابیں ☆

۱. خزانۂ میراث (اُردو محشّٰی ترتیب جدید مع اضافہ)
۲. مسائل میراث (اُردو اور ہندی) سوال جواب کے انداز میں
۳. وراثت سافٹ ویر (اُردو انگریزی اور عربی) ''وراثت سنّی حنفی''
۴. قانونِ میراث (ہندی)
۵. مسائلِ حج اور اس کا طریقہ ''اُردو، ہندی'' (عربی، انگریزی)
۶. حج وعمرہ کا طریقہ اور حج کے پچاس ضروری مسائل۔ (اُردو اور ہندی)
۷. حج وعمرہ کی دُعائیں۔ (اُردو اور ہندی)
۸. نکاح کی مختصر مگر ضروری معلومات۔ (اُردو اور ہندی)
۹. مسائل کفن دفن (اُردو اور ہندی)
۱۰. طلاق کی مختصر مگر ضروری معلومات ''اُردو، ہندی''
۱۱. میراث کی مختصر مگر ضروری معلومات
۱۲. مسائلِ طلاق ''اُردو، ہندی''
۱۳. ردِ وصیت نامہ (اُردو اور ہندی)
۱۴. قدوری کی شرح (التقریر الضروری لحل مافی القدوری) زیرِ طبع
۱۵. محارم وغیر محارم مردوں، عورتوں کے نقشہ جات (اُردو اور ہندی)
۱۶. فتاویٰ مفتیان ریاست بھوپال (زیرِ طبع)
۱۷. ایات متشابہات (زیرِ طبع)
۱۸. ایات متقابلات (زیرِ طبع)
۱۹. رفیق حرمین شریفین۔ (اُردو اور ہندی)
۲۰. فقہی مسائل۔ (اُردو اور ہندی)
۲۱. مسائل رضائے ربانی۔ (اُردو اور ہندی)
۲۲. خطبات جمعہ ونکاح وغیرہ۔
۲۳. چہل حدیث مع وضوء کی دُعائیں۔
۲۴. مفید التجوید۔
۲۵. تفہیم التجوید (زیرِ طبع)
۲۶. سراجی کا آسان حل